بسم اللہ الرحمن الرحیم

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے متعلق فتویٰ

از

حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

ناشر:

تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)

سیکنڈ فلور، بی سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد۔ فون: 2602292-41-92+

www.tablighulislam.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فتویٰ

تصنیف:

فقیہ العصر، بقیۃ السلف، حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب قادری نقشبندی

ناشر:

تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)

سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54 جناح کالونی

فیصل آباد فون :2602292-41-92+

www.tablighulislam.com

استفتاء

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم ط

محترم ومکرم جناب مفتی صاحب۔

السلام علیکم:

کچھ دن ہوئے دیواروں پر المدد یارسول اللہ لکھا جانے لگا پھر کچھ لوگوں نے لکھنا شروع کر دیا یارسول اللہ مدد، یاعلی مدد پکارنے والا کائنات کا بدترین کافر اور مشرک ہے یہ دیکھ کر ہم نے خیال کیا ممکن ہے یہ اہلحدیث (وہابی) حضرات نے لکھا ہو کیونکہ ہر کوئی اپنی عادت پر مجبور ہوتا ہے لیکن حیرت اس بات سے ہوئی جب کہ ایک رات ہم کار پر سوار گھر جارہے تھے تو اچانک کچھ طلبہ نظر آئے جو کہ دیواروں پر مندرجہ بالا عبارت یعنی

"یارسول اللہ مدد، یاعلی مدد پکارنے والا کائنات کا بدترین کافر اور مشرک ہے"

چسپاں کر رہے تھے۔ ہم نے کار روکی اور کار سے نیچے اتر آئے ہمیں دیکھ کر دو طالب علم بھاگ گئے مگر تین چار طلبہ کھڑے رہے ان سے بات چیت ہوئی گفتگو کے دوران انہوں نے انکشاف کیا کہ ہم مکتبہ فکر دیوبند کی ایک دینی درسگاہ کے طالب علم ہیں یہ سن کر ہمیں حیرانگی اس بات سے ہوئی کہ یہ لوگ

اپنے آپ کو اہلسنت و جماعت کہتے اور لکھتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ کے رسول سے اس قدر دشمنی کہ یارسول اللہ مدد کہنے والا کائنات کا بدترین کافر اور مشرک ہے لہٰذا ہمیں دلائل دیکر بتایا جائے کہ یارسول اللہ کہنا اور حبیب پاک ﷺ سے مدد مانگنا جائز ہے یا ناجائز؟

حاجی عبدالغنی لیاقت ٹاؤن، فیصل آباد

الجواب

بِسم اللّٰہ الرَّحمن الرَّحیم ط

نحمدہ ونصلی ونسلم علٰی رسولہٖ الکریم وعلٰی الہٖ واصحابہٖ اجمعین. امابعد!

ولی، غوث، قطب نیز علماء ومشائخ ومحدثین یارسول اللہ ﷺ کہتے آئے اور سیّد دوعالم رسول اکرم ﷺ سے مدد مانگتے آئے ہیں حتیٰ کہ خود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو کہ ہدایت کے ستارے ہیں وہ یارسول اللہ ﷺ کہتے آئے اور رحمۃ للعالمین ﷺ کو رحمۃ للعالمین جان کر مدد طلب کرتے رہے ہیں۔

اس کے متعلق میرے لخت جگر مناظر اسلام علامہ محمد سعید احمد اسعد سلمہ ربہ الصمد نے اشتہار لکھا ہے اس کا عنوان ہی یہی ہے۔ صحابہ کا نعرہ

یارسول اللہ ﷺ جو کہ پمفلٹ کی صورت میں بھی شائع ہو رہا ہے، پڑھیں اور ایمان تازہ کریں۔

فقیر اس وقت صرف اکابر دیوبند کے چند حوالے سپرد قلم کرتا ہے تا کہ اتمام حجت ہو اور انکار کرنے والوں کو انکار کی گنجائش ہی نہ رہے۔ وباللہ التوفیق.

﴿۱﴾

مکتبہ فکر دیوبند کے مولانا قاسم صاحب نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند رسول خدا ﷺ سے یوں مدد مانگتے ہیں۔

مدد کراے کرم احمدی کہ تیرے سوا
نہیں ہے قاسم بے کس کا کوئی حامی کار

﴿قصائد قاسمی از مولانا محمد قاسم نانوتوی مکتبہ رشیدیہ دہلی صفحہ ۸﴾

ذرا خط کشیدہ الفاظ ملاحظہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے۔

﴿۲﴾

نیز حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ رسول اللہ ﷺ سے یوں فریاد کرتے ہیں ۔

پڑا ہوں بے طرح گرداب غم میں ناخدا ہو کر
میری کشتی کنارہ پر لگاؤ یارسول اللہ

جہاز اُمت کا حق نے کر دیا ہے آپ کے ہاتھوں

بس اب چاہو ڈبادو یا تراؤ یارسول اللہ

﴿کلیات امدادیہ گلزار معرفت صفحہ ۴ مطبع راشد کمپنی دیو بند﴾

﴿۳﴾

نیز یہی حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ دوسری جگہ دربار رسالت میں فریاد یوں کرتے ہیں:

اے رسول کبریا فریاد ہے

یا محمد مصطفےٰ ﷺ فریاد ہے

سخت مشکل میں پھنسا ہوں آج کل

اے مرے مشکل کشا فریاد ہے

﴿نالہ امدادِ غریب صفحہ ۲۲ مطبع راشد کمپنی دیو بند﴾

﴿۴﴾

نیز حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ رسول اکرم ﷺ کی زیارت کا طریقہ لکھتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی صورت کا سفید شفاف کپڑے اور سبز پگڑی اور منور چہرہ کے ساتھ تصور کرے اور

الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ

کی داہنے اور

الصلاۃ والسلام علیک یانبی اللہ

کی بائیں اور

الصلاۃ والسلام علیک یاحبیب اللہ

کی ضرب دل پر لگائے۔

﴿ضیاء القلوب صفحہ ۵۵ مطبع راشد کمپنی دیو بند﴾

﴿نوٹ﴾ حضرت حاجی امداد اللہ موصوف اکابر دیو بند کے پیر و مرشد ہیں۔ مثلاً مولوی اشرف علی تھانوی۔ مولوی رشید احمد گنگوہی۔ مولوی خلیل احمد عیسٹھوی وغیرھم سب کے پیر و مرشد ہیں۔

تنبیہ:

موجودہ دور کے علمائے دیو بند تو رسول اللہ ﷺ سے مدد مانگنے کو شرک و کفر کہہ رہے ہیں مگر یہی حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی تو اپنے پیر و مرشد خواجہ نور محمد رحمۃ اللہ علیہ سے بھی مدد مانگ رہے ہیں ملاحظہ ہو:

آسرا دنیا میں ہے از بس تمہاری ذات کا

تم سوا اوروں سے ہرگز نہیں کچھ التجا

بلکہ دن محشر کے بھی جس وقت قاضی ہو خدا

آپ کا دامن پکڑ کر یہ کہوں گا برملا!

اے شاہ نور محمد وقت ہے امداد کا

﴿شمائم امدادیہ صفحہ ۱۶۶ مطبع قومی پریس لکھنؤ﴾

﴿۵﴾

علمائے دیوبند کے حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی صاحب لکھتے ہیں ہم سے عہد لیا گیا ہے کہ وعظ سے پہلے جب تک پوری توجہ اور حضور قلب کے ساتھ نہ کہہ لیں یارسول اللہ ﷺ میں اجازت چاہتا ہوں کہ آپ کی نیابت میں کچھ بیان کروں اس وقت تک وعظ نہ کہیں اور یہ اس لئے کہ جناب رسول ﷺ اور احباب یعنی علماء و اولیاء باطنی طریقہ سے ہماری امداد کریں پھر انشاء اللہ تعالےٰ ہمارے بیان میں الجھن یا لغزش یا رکاوٹ نہ ہوگی۔

﴿دعوۃ الحق مصنفہ مولانا سید گل بادشاہ فاضل دیوبند ص ۲۹﴾

﴿۶﴾

مولانا اشرف علی تھانوی جمال الاولیاء میں حضرت محمد بن عبداللہ علوی کی کرامتیں بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

آپ کی کرامتوں سے یہ ہے کہ آپ اپنے متوسلین ﴿مریدین﴾ میں سے کسی کے پاس بیٹھے تھے کہ جلدی سے اُٹھ کھڑے ہوئے پھر لوٹے تو آپ کے کپڑوں سے پانی ٹپک رہا تھا۔ ان صاحب نے اُٹھنے کی وجہ پوچھی تو فرمایا میرے متوسلین میں سے بعض کا جہاز پھٹ گیا تھا۔ انہوں نے مجھ سے مدد مانگی تو میں نے اس میں اپنا کپڑا لگا دیا حتیٰ کہ ان لوگوں نے اس پھٹن کو درست کرلیا اور جہاز جیسا تھا ویسا ہی ہوگیا۔

﴿جمال الاولیاء ص ۱۳۲ مطبع اشرف المطابع تھانہ بھون﴾

﴿۷﴾

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: خدا جانے لوگ مجھے کیا سمجھتے ہیں اور میں کیا ہوں۔ محبوب علی نقاش نے آ کر بیان کیا کہ ہمارا آگبوٹ ﴿جہاز﴾ تباہی میں تھا میں مراقب ہو کر آپ سے ملتجی ہوا آپ نے مجھے تسکین دی اور آگبوٹ کو تباہی سے بچالیا۔ ﴿شمائم امدادیہ ص ۱۷۷﴾

دیکھا آپ نے کہ آپ کے مرید نے دور سے التجا وفریاد کی اور پیرومرشد نے دور سے مرید کی فریاد والتجا سن بھی لی اور وہاں پہنچ کر جہاز کو تباہی سے بچا بھی لیا۔ یہ ہے اکابر کا عقیدہ اور ان کے موجودہ دور کے مرید کہلانے والے کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں یارسول اللہ مدد کہنے والا کائنات کا بدترین کافر ومشرک ہے۔ ببیں تفاوت راہ است از کجا تا بکجا

﴿۸﴾

مولوی محمد یعقوب نانوتوی دیوبندی نے منظوم شجرہ لکھا ہے۔ اس میں موٰلی علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا:

ہادی عالم علی مشکل کُشا کے واسطے

نیز یہی شعر حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی نے ارشاد مرشد میں لکھا ہے:

ہادی عالم علی مشکل کُشا کے واسطے

﴿۹﴾

مولوی ذوالفقار علی دیوبندی اپنے پیرومرشد کو لکھتے ہیں:

یا سیّدی للّٰہ شیاً انہ — انتم المجدی والی جادی

اگر کوئی بے چارہ عقیدت مند سُنّی یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیاءً للّٰہ کہہ دے یا وہ موٰلی علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مشکل کشا کہہ دے تو موجودہ دور کے علماء دیوبند آسمان سر پر اُٹھا لیتے ہیں کہ یہ تو بہت بڑا شرک ہے مگر وہ گھر کی بھی خبر لیں کہ یہ سب کچھ ان کے گھر میں موجود ہے۔

﴿۱۰﴾

نیز حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اوراد فتحیہ اپنی کتاب میں درج کیا ہے اور اس میں بار بار آتا ہے:

الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللّٰہ

الصلاۃ والسلام علیک یا حبیب اللّٰہ

(تلک عشرۃ کاملۃ)

یہ صرف دس حوالہ جات درج کئے ہیں جو کہ مکتبہ فکر دیوبند کے اکابر کے ہیں تا کہ اتمام حجت ہو۔

اب موجودہ دور کے دیوبندی علماء سے امید ہے کہ وہ جھنجلاہٹ میں نہیں آئیں گے بلکہ انصاف کی نظر سے بتائیں کہ جو دیواروں پر چسپاں کیا جا رہا ہے یارسول اللہ ﷺ، یا علی مدد پکارنے والا کائنات کا بدترین کافر ومشرک ہے۔ یہ فتویٰ سب کیلئے یکساں ہے یا صرف حبیب خُدا ﷺ کے ساتھ عقیدت ومحبت رکھنے والوں کیلئے ہے اگر سب کیلئے یکساں ہے اور مسلمان کی شان بھی یہی ہے

کہ وہ فتویٰ لگاتے وقت اپنے بیگانے کی تمیز نہیں کرتے تو فرما دیجئے کہ آپ کے مذکورہ بالا اکابر کون تھے وہ مومن تھے یا مشرک یا پھر موجودہ دور کے علمائے دیوبند اعلان کردیں کہ امریکہ کی طرح ہمارا معیار بھی دوہرا ہے اگر دارالعلوم دیوبند کے بانی مولانا قاسم نانوتوی رسول اکرم ﷺ سے مدد مانگیں تو وہ قاسم العلوم والخیرات ہی رہیں اگر پیرومرشد حاجی امداداللہ مہاجر مکی یوں پکاریں

اے رسول کبریا فریاد ہے — اے میرے مشکل کشا فریاد ہے

تو وہ پیرومرشد اور ولی اللہ ہی رہیں۔ اور اگر مولانا اشرف علی تھانوی وعظ سے پہلے رسول اللہ ﷺ کو مدد کیلئے پکاریں تو وہ حکیم الامت ہی رہیں۔

اگر مولوی یعقوب دیوبندی شیر خدا کو علی مشکل کشا کہہ دیں تو وہ محترم ومکرم ہی رہیں اور اگر مولوی ذوالفقار علی دیوبندی اپنے پیرومرشد کو یاسیّدی شیاً لِلّٰہ کہہ کر فریاد کرے تو وہ علم کے درخشندہ ستارے ہی کہلائیں اگر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ کہیں تو وہ علم وعرفان کے آفتاب ہی کہلائیں لیکن اگر کوئی حبیب خدا سید انبیا ﷺ کا شیدائی وفدائی یا رسول اللہ ﷺ المدد کہہ دے تو وہ کائنات کا بدترین کافر ومشرک بنا دیا جائے۔

جو چاہے تیرا حسن کرشمہ ساز کرے!

یہ دوہرا معیار انہیں حضرات کو مبارک ہو۔

ناصحانہ اپیل

موجودہ دور کے دیوبندی علماء کو یا تو اپنے اکابر کے اقوال کا پتہ ہی نہیں یہ اپنے اسلاف کی تعلیمات سے ناواقف ہیں یا پھر وہ رسول ﷺ کی دشمنی میں یہاں تک بڑھ گئے ہیں کہ وہ اپنے اکابر کے ارشادات ونظریات کو کچھ بھی وقعت نہیں دیتے اگر پہلی بات ہے یعنی اپنے اکابر کے ارشادات کا علم ہی نہیں تو ان مذکورہ بالا حوالہ جات کو پڑھ کر توجہ کریں تو خود بھی گمراہی سے بچ جائیں اور بھولے بھالے مسلمانوں کو بھی گمراہی میں نہ دھکیلیں اور اگر دوسری بات ہے تو خیر خواہی کے طور پر مؤدبانہ اپیل ہے کہ وہ اپنی قبریں گندی نہ کریں۔ کیونکہ رسول ﷺ سے دشمنی کا انجام بڑا ہی بھیانک ہے۔

ان ارید الاالا صلاح ماستطعت وماتوفیقی الا باللّٰہ

ولی کی مخالفت کا انجام ہی ناقابل برداشت ہے تو نبی کی مخالفت ودشمنی کا انجام کیسا بھیانک ہوگا۔

بعض تفسیروں میں یہ واقعہ مذکور ہے کہ جب سیّدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے وقت خلق قرآن کا فتنہ کھڑا ہوا تو ایک عالم دین بشر مریسی نے خلیفہ وقت کی ہاں میں ہاں ملا کر امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت شروع کردی اور جب وہ سرکاری مولوی بشر مریسی فوت ہوا اور اسے قبرستان میں دفن

ہیں تو اس عالم نے جواباً کہا ﴿"بس اسیں سرڈاہی جانے آں"﴾ یعنی ہم مانتے ہی نہیں۔

اے میرے عزیز ایسے میں کیا توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ حق بات کو جو ان کے اپنے اکابر کے قلم سے نکلی ہے مان لیں گے۔

الاان یشاء اللہ ربنا.

اے میرے عزیز! اے میرے آقا کے اُمتی بھائی تو اپنے بیگانے کو پہچان رسول خُدا سیّد انبیا ﷺ کی محبت وعظمت دل میں رکھ کر دیکھ کہ تو کس کے پیچھے جارہا ہے اگر تو محبت کی آنکھ سے دیکھے گا تو تجھے حق حق اور باطل باطل نظر آئے گا۔ ہدایت اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہے۔

واللہ یھدی من یشآء الیٰ صراط المستقیم

ابوسعید **محمد امین** غفرلہ والوالدیہ

محمد پورہ فیصل آباد، ۹ ذیقعدہ ۱۴۱۲ھ

﴿اپیل﴾

اے میرے مسلمان بھائیو! اللہ تعالے جانتا ہے کہ اس فتوی کو شائع کرنے سے ہمارا مقصد کسی کی دل شکنی یا فرقہ بازی کو ہوا دینا نہیں بلکہ فرقہ بندی کو ختم کرنا ہے۔ غور کریں کہ اگر اپنے کو حنفی (دیوبندی۔ بریلوی) کہلانے والے اپنے اکابر کے اقوال کو مان لیں تو فرقہ بندی اور جھگڑے خود بخود ختم ہو جائینگے۔ لیکن اگر یہی روش رکھنا ہے کہ ﴿"بس اسیں سرڈاہی جانے آں"﴾ تو پھر فرقہ بندی کیسے ختم ہوسکتی ہے۔

گذشتہ دِنوں ہم نے حضرت مفتی محمد امین صاحب کی خدمت میں ایک سوال پیش کیا کہ کچھ دیوبندی مسلک کے طلباء دیواروں پر چاکنگ کرتے دیکھے گئے کہ یا رسول اللہ، یا علی مدد کہنے والا کائنات کا بدترین کافر و مشرک ہے اس کے جواب میں مولانا فقیہ عصر مفتی محمد امین صاحب موصوف نے اکابر دیوبند کے دس حوالجات پیش کرکے ثابت کر دیا کہ یارسول اللہ، یا علی مدد کہنا نہ شرک ہے نہ کفر یہ فتویٰ ہم نے بھی پڑھا اور دیوبندی مسلک کے لوگوں نے بھی پڑھا۔ ہم نے تو خوشی کا اظہار کیا کہ الحمد للہ مسئلہ واضح ہوگیا کیونکہ دیوبندی مسلک کے اکابر جو کہ ان کے نزدیک نہایت ہی اہم شخصیتیں ہیں علم و فضل تحقیق و تدقیق کے میدان

یہاں بھی موجودہ دور کے لوگ کافروں اور بتوں والی آیتیں پڑھ پڑھ کر کہتے ہیں کہ یارسول اللہ مدد، یاعلی مدد کہنے والا کائنات کا بدترین کافر ومشرک ہے۔

سیّدنا ابن عمر صحابی رضی اللہ عنہ کے مندرجہ بالا ارشاد مبارک سے یہ ثابت ہوا کہ کافروں والی آیتیں ایمان والوں ﴿انبیاء کرام اور اولیاء عظام﴾ پر چسپاں کرنے والے اہلسنت ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتے بلکہ ایسے لوگ ساری خدائی سے بدتر ہیں خواہ اپنے اوپر ہزار اہلسنت کا لیبل لگائیں۔

اے عزیز اے مسلمان بھائی! ذرا ہوش کر اور دیکھ کر چل کہ تو کس کے پیچھے جا رہا ہے آنکھیں کھول ایسا نہ ہو کہ قبر میں جا کر پچھتانا پڑے ابھی وقت ہے ولیوں کا دامن پکڑ لے تا کہ تیری آخرت سنور جائے۔ وما علینا الا البلاغ

ہدایت اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں ہے۔

واللّٰہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم وصلی اللّٰہ تعالےٰ علےٰ حبیبہٖ ورسولہٖ سیّد الانبیاء والمرسلین وعلےٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین.

حاجی محمد یاسین بن حاجی عبدالغنی مرحوم ومغفور

لیاقت ٹاؤن فیصل آباد